اکائی–II

باب–3

5267CH03

آبادی کی درجہ بندی

کسی بھی ملک کے لوگ کئی صورتوں میں مختلف ہوتے ہیں۔ ہر آدمی یا عورت اپنی ذات میں منفرد ہے۔ لوگوں کے درمیان ان کی عمر، جنس اور جائے سکونت کے اعتبار سے فرق کیا جاسکتا ہے۔ پیشہ، تعلیم اور متوقع عمر آبادی کی کچھ دیگر امتیازی صفات ہیں۔

جنسی درجہ بندی SEX COMPOSITION

کسی ملک میں مردوں اور عورتوں کی تعداد ایک اہم آبادیاتی خصوصیت ہے۔ آبادی میں عورتوں اور مردوں کی تعداد کا تناسب جنسی تناسب (Sex Ratio) کہلاتا ہے۔ کچھ ممالک میں اس کی پیمائش اس فارمولے پر کی جاتی ہے۔

$$\frac{\text{مردوں کی آبادی}}{\text{عورتوں کی آبادی}} \times 1000$$

یا فی ہزار عورتوں پر مردوں کی تعداد۔

ہندوستان میں جنسی تناسب کی پیمائش اس اصول کا استعمال کر کے کی جاتی ہے۔

$$\frac{\text{عورتوں کی آبادی}}{\text{مردوں کی آبادی}} \times 1000$$

یعنی فی ہزار مردوں پر عورتوں کی تعداد

جنسی تناسب کسی ملک میں عورتوں کی حیثیت کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔

جن خطوں میں جنسی امتیاز سب سے زیادہ ہے، وہاں جنسی تناسب عورتوں کے حق میں مفید نہیں ہے۔ یہ وہ علاقے ہیں جہاں جنین کشی، طفل کشی اور عورتوں پر خاندانی جبر و تشدد غالب رہتا ہے۔ اس کی ایک ممکنہ وجہ ان علاقوں میں عورتوں کی سماجی معاشی حیثیت کا کمتر ہونا ہے۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ کسی آبادی میں عورتوں کے زیادہ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان کی حیثیت بہتر ہے۔ یہ اس لیے بھی ہوسکتا ہے کہ مرد روزگار کے لیے دوسرے علاقوں میں ہجرت کر گئے ہوں۔

> **طبعی بہتری بمقابلہ سماجی ابتری**
>
> حیاتیاتی طور پر عورتوں کو مردوں پر فوقیت حاصل ہے کیونکہ وہ مردوں کے بالمقابل زیادہ لوچدار ہوتی ہیں پھر بھی یہ فوقیت ان کے تئیں موجود سماجی ابتری اور امتیازی سلوک کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہے۔

اوسطاً دنیا کی آبادی فی ہزار مردوں پر 990 عورتوں کے جنسی تناسب کی عکاسی کرتی ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ جنسی تناسب لاٹویا میں درج کی گئی ہے جہاں فی ہزار مردوں پر عورتوں کی تعداد 1187 ہے۔ اس کے برعکس سب سے کم جنسی تناسب متحدہ عرب امارات میں ہے۔ جہاں فی ہزار مردوں پر عورتوں کی تعداد صرف 468 ہے۔

جنسی تناسب کی عالمی ترتیب دنیا کے ترقی یافتہ علاقوں میں تغیر یا تبدیلی نہیں ظاہر کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کے ذریعہ فہرست شدہ دنیا کے 139 ممالک میں جنسی تناسب عورتوں کے حق میں بہتر ہے اور باقی 72 ممالک میں بہتر نہیں ہے۔

عام طور پر ایشیا میں جنسی تناسب کم ہے۔ چین، ہندوستان، سعودی عرب، پاکستان، افغانستان میں جنسی تناسب کم تر ہے۔

دوسری جانب یورپ (بشمول روس) کا زیادہ تر حصہ وہ ہے جہاں مرد اقلیت میں ہیں۔ بہت سے یوروپی ممالک میں مردوں کی کمی کی وجہ عورتوں کی بہتر حالت اور سب سے زیادہ مردوں پر مشتمل خارجی ہجرت بتائی جاتی ہے جو ماضی میں دنیا کے مختلف حصوں میں ہوئی ہے۔

عمر کی ساخت (Age Structure)

عمر کی ساخت مختلف عمر گروپ کے لوگوں کی تعداد کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ آبادی کی ساخت کا ایک اہم اشاریہ ہے۔ کیونکہ 15 سے 59 سال کی عمر کی جماعت میں آبادی کا بڑا حصہ بڑی کامگار آبادی کو ظاہر کرتا ہے۔ 60 سال سے زیادہ کی آبادی کا ایک بڑا تناسب عمر دراز آبادی کی نمائندگی کرتا ہے جس میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والی سہولیات کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح نوجوانوں کی آبادی کے بڑے تناسب کا مطلب ہے کہ اس علاقے میں شرح پیدائش زیادہ ہے اور آبادی نوجوان ہے۔

اہرام عمر و جنس (Age-Sex pyarmid)

کسی آبادی میں عمر-جنس کی ساخت مختلف عمر کے گروپ میں عورتوں اور مردوں کی تعداد بتاتی ہے۔ اہرام آبادی کا استعمال آبادی کی عمر- جنس ساخت کو دکھانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

اہرام آبادی کی شکل آبادی کی خصوصیت کی عکاسی کرتی ہے۔ اہرام آبادی میں بائیں طرف مردوں کے فی صد کو دکھایا جاتا ہے جب کہ دائیں طرف ہر عمر کے گروپ میں عورتوں کا فیصد دکھایا جاتا ہے۔

شکل 3.1، 3.2 اور 3.3 میں اہرام آبادی کی مختلف قسمیں ظاہر کی گئی ہیں۔

توسیعی آبادی (Expanding Population)

نائجیریا کا اہرام عمر و جنس جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں چوڑی بنیاد والا مثلثی شکل کا ہے اور کم ترقی یافتہ ممالک کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان میں زیادہ شرح پیدائش کی وجہ سے آبادی کا بڑا حصہ کم عمر کی جماعت میں ہوتا ہے۔ اگر آپ بنگلہ دیش اور میکسیکو کا اہرام بنائیں گے تو وہ اسی طرح نظر آئے گا۔

ماخذ: ڈیموگرافک ائیر بک 2009-10

شکل 3.1 : توسیعی آبادی

مستقل آبادی (Constant Population)

آسٹریلیا کا اہرام عمر و جنس گھنٹی کی شکل کا ہے اور اوپر کی طرف پتلا ہوتا جاتا ہے۔ یہ دکھاتا ہے کہ شرح پیدائش اور شرح اموات تقریباً برابر ہیں جس کی وجہ سے آبادی تقریباً یکساں ہے۔

ماخذ: ڈیموگرافک ائیر بک 2009-10

شکل 3.2 : مستقل آبادی

گھٹتی آبادی (Declining Population)

جاپان کے اہرام کی تنگ بنیاد اور پتلا ہوتا ہوا اوپری سرا کم شرح پیدائش اور کم شرح اموات کو دکھاتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں آبادی کی نمو عام طور پر صفر ہے یا منفی ہے۔

ماخذ: ڈیموگرافک ایئر بک 10-2009
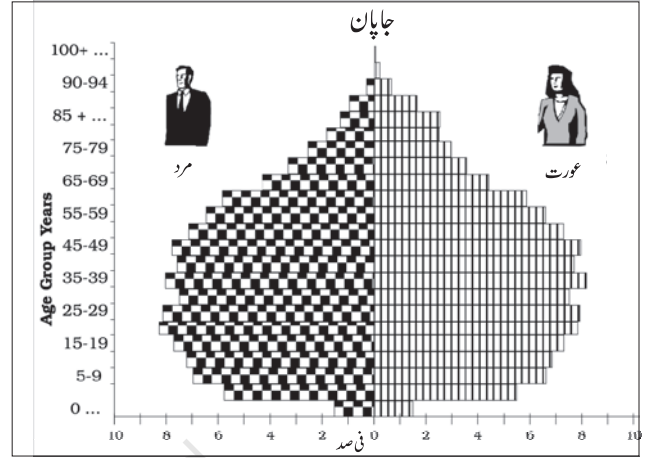
شکل 3.3 : گھٹتی آبادی

سرگرمی

اپنے اسکول کے بچوں کی آبادی کا اہرام بنایئے اور اس کی خصوصیت بیان کیجیے۔

ضعیف آبادی Ageing Population

آبادی کی عمر درازی ایک ایسا عمل ہے جس کی وجہ سے ضعیف لوگوں کی آبادی کا تناسب بڑا ہوتا جاتا ہے۔ یہ بیسویں صدی کا ایک نیا مظہر ہے۔ دنیا کے زیادہ تر ترقی یافتہ ممالک میں درازی عمر کے بڑھنے کی وجہ سے عمر دراز جماعت کی آبادی بڑھی ہے۔ شرح پیدائش میں کمی کی وجہ سے آبادی میں بچوں کا تناسب کم ہو گیا ہے۔

دیہی شہری ساخت
RURAL URBAN COMPOSITION

دیہی اور شہری ساخت میں آبادی کی تقسیم سکونت پر مبنی ہے۔ یہ تقسیم ضروری ہے کیونکہ دیہی اور شہری طرز زندگی ذریعہ معاش اور سماجی حالات کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ عمر جنس - پیشہ ورانہ ساخت، آبادی کی کثافت اور ترقی کی سطح دیہی اور شہری علاقوں میں بدلتی رہتی ہیں۔

دیہی اور شہری آبادی میں فرق کا معیار ایک ملک سے دوسرے ملک میں بدلتا رہتا ہے۔ عام طور پر دیہی علاقے وہ ہیں جہاں لوگ ابتدائی معاشی سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں اور شہری علاقے وہ ہیں جہاں کا مگار آبادی کی اکثریت غیر ابتدائی معاشی سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہے۔

شکل 3.4 میں منتخب ممالک کے دیہی شہری جنسی ساخت کو دکھایا گیا ہے۔ کناڈا اور مغربی یورپی ممالک جیسے فن لینڈ میں جنسی تناسب میں دیہی اور شہری تفریق افریقی اور ایشیائی ممالک جیسے زمبابوے اور نیپال کے بالکل برعکس ہے۔ مغربی ممالک کے دیہی علاقوں میں مردوں کی تعداد عورتوں سے زیادہ ہے اور شہری علاقوں میں عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے۔ نیپال، پاکستان اور ہندوستان جیسے ممالک میں حالت برعکس ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، کناڈا اور یورپ کے شہری علاقوں میں عورتوں کی کثرت دیہی علاقوں سے عورتوں کی آمد کا نتیجہ ہے تاکہ وہ روزگار کے وسیع مواقع سے بہرہ ور ہو سکیں۔ ان ترقی یافتہ ممالک میں زراعت بھی کافی میکانیکی ہے اور زیادہ تر مردوں کا پیشہ ہے۔ اس کے برعکس ایشیائی شہری علاقوں میں مردوں کا غلبہ ہے کیونکہ ہجرت کرنے والوں میں مردوں کی اکثریت ہے۔ یہ بھی قابل غور بات ہے کہ ہندوستان جیسے ممالک میں دیہی علاقوں کی زرعی سرگرمیوں میں عورتوں کی شرکت اچھی خاصی ہے۔ گھروں کی کمی، رہن سہن کی اونچی قیمت، روزگار کے مواقع کی قلت اور شہروں میں تحفظ کی کمی دیہی علاقوں سے شہری علاقوں میں عورتوں کی ہجرت کی حوصلہ شکنی کرتی ہیں۔

خواندگی (Literacy)

کسی ملک کی خواندہ آبادی کا تناسب اس کی سماجی اقتصادی ترقی کا ایک اشاریہ ہے کیونکہ یہ رہن سہن کے معیار، عورتوں کی سماجی حیثیت، تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور حکومت کی پالیسیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ معاشی ترقی کی سطح خواندگی کا سبب اور انجام دونوں ہی ہیں۔ ہندوستان میں شرح خواندگی 7 سال کی عمر سے زیادہ آبادی کے فی صد کو بتاتا ہے جو لکھنے، پڑھنے کے قابل ہیں اور سمجھ داری کے ساتھ حساب کتاب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
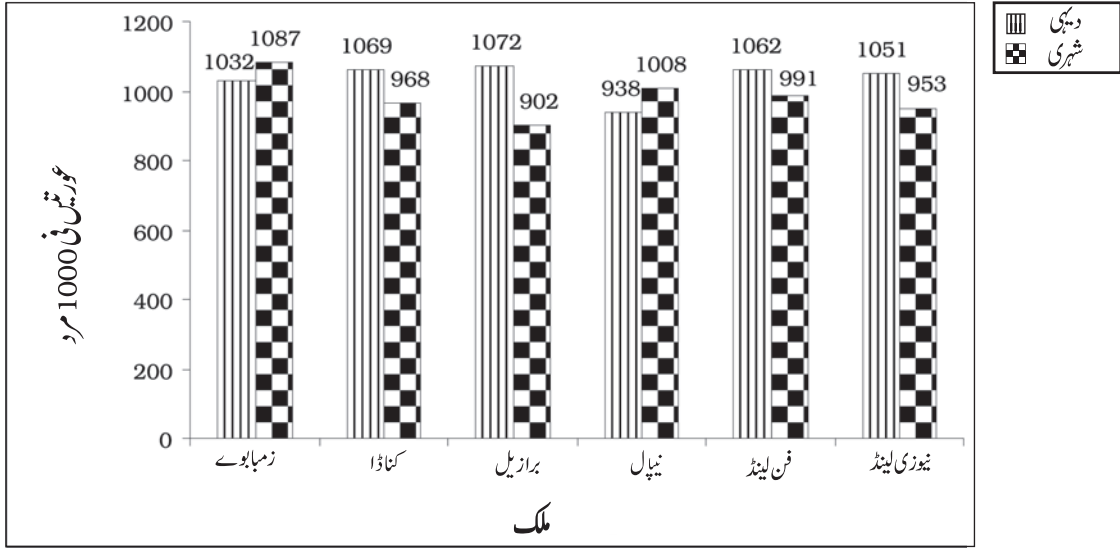
ماخذ: ڈیموگرافک ائیر بک 2009-10

شکل 3.4 : دیہی شہری جنسی ساخت، (منتخب ممالک)

پیشہ ورانہ ساخت (Occupational Structure)

کامگار آبادی (یعنی 15 سے 59 سال کے عمر گروپ کی عورتیں اور مرد) مختلف پیشوں میں حصہ لیتی ہے جس میں زراعت، جنگل بانی، ماہی گیری، کارخانہ چلانا، تعمیری کام، تجارتی نقل وحمل، خدمات، مواصلات اور دیگر غیر درجہ بند خدمات شامل ہیں۔

زراعت، جنگل بانی، ماہی گیری اور کان کنی کو ابتدائی؛ تعمیرات اور کارخانہ چلانے کو ثانوی؛ تجارت، نقل وحمل، مواصلات اور دیگر خدمات کو ثالثی اور تحقیق، انفارمیشن ٹیکنالوجی ونظریہ سازی سے متعلق سرگرمیوں کو رابعی سرگرمی کی حیثیت سے درجہ بند کیا جاتا ہے۔ ان زمروں میں منہمک کامگار آبادی کا تناسب کسی قوم کی اقتصادی ترقی کی سطح کا بہتر اشاریہ ہے۔ یہ اس لیے کہ صنعت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی یافتہ معیشت ہی ثانوی، ثالثی اور رابعی سرگرمیوں میں زیادہ مزدوروں کو کھپا سکتی ہے۔ اگر معیشت ابھی تک ابتدائی مرحلے میں ہے تو ابتدائی سرگرمیوں میں مصروف لوگوں کا تناسب زیادہ ہوگا کیونکہ وہ طبعی وسائل کی حصولیابی میں ہی مشغول ہوں گے۔

مشق

1۔ ذیل میں دیے گئے چار متبادل میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

(i) مندرجہ ذیل میں سے کس کی وجہ سے متحدہ عرب امارات کا جنسی تناسب کم ہے؟

(a) مردوں پر مشتمل کامگار آبادی کی منتخب ہجرت

(b) مردوں کی اونچی شرح پیدائش

(c) عورتوں کی نیچی شرح پیدائش

(d) عورتوں کی اونچی خارجی ہجرت

(ii) مندرجہ ذیل میں سے کون سی شکل آبادی کے کامگار عمر گروپ کی نمائندگی کرتی ہے؟

(a) 15 سے 65 سال (b) 15 سے 64 سال

(c) 15 سے 66 سال (d) 15 سے 59 ساک

(iii) مندرجہ ذیل میں سے کس ملک میں دنیا کا سب سے زیادہ جنسی تناسب ہے؟

(a) لاٹویا (b) جاپان

(c) متحدہ عرب امارات (d) فرانس

2۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تقریباً 30 الفاظ میں دیجیے۔

(i) آبادی کی ساخت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(ii) عمر کی ساخت کی کیا اہمیت ہے؟

(iii) جنسی تناسب کی پیمائش کیسے کی جاتی ہے؟

3۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے جو 150 الفاظ سے زائد نہ ہوں۔

(i) آبادی کی دیہی-شہری ساخت بیان کیجیے؟

(ii) ان عوامل کو بیان کیجیے جو دنیا کے مختلف حصوں میں جنس و عمر میں اور پیشہ ورانہ ساخت میں عدم توازن کے لیے ذمہ دار ہیں۔

اپنے ضلع رصوبے کے لیے عمر وجنس کا اہرام بنائیے۔